CLOSE

اردو یونیورسٹی کے حیدرآباد، لکھنؤ اور سری نگر کیمپس میں داخلے کا اعلامیہ جاری

حیدرآباد (پریس ریلیز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے تعلیمی سال ۲۰۱۹-۲۰ء کے لیے مرکزی کیمپس حیدرآباد اور دیگر سٹیلائٹ کیمپسوں لکھنؤ و سری نگر کے علاوہ کالجس آف ٹیچر ایجوکیشن (سی ٹی ایز) اور پالی ٹیکنیکس کے لیے ریگولر کورسس میں داخلوں کا اعلان کردیا ہے۔ رواں سال ہیڈ کوارٹر میں بیچلر آف ووکیشنل کورسس کے تحت میڈیکل امیجنگ ٹکنالوجی اور میڈیکل لیبارٹری ٹکنالوجی کے دو نئے کورسس متعارف کئے گئے ہیں جن میں داخلہ میرٹ کی بنیاد پر دیا جائے گا۔

انٹرنس کے ذریعہ داخلہ دیئے جانے والے کورسز میں پی ایچ ڈی اردو، انگریزی، ہندی، عربی، فارسی، مطالعات ترجمہ؛ مطالعات نسواں، نظم و نسق عامہ، سیاسیات، سوشل ورک، اسلامک اسٹڈیز، تاریخ، معاشیات، سماجیات؛ تعلیم؛ صحافت و ترسیل عامہ؛ مینجمنٹ، کامرس؛ ریاضی، طبعیات، کیمیا، نباتیات، حیوانیات؛ کمپیوٹر سائنس، ایس ای آئی پی شامل ہیں۔ ان کے علاوہ دیگر انٹرنس کی اساس کے کورسز میں پوسٹ گریجویٹ پروگرامس میں ایم بی اے؛ ایم سی اے، ایم ٹیک (کمپیوٹر سائنس) اور ایم ایڈ؛ انڈر گریجویٹ پروگرامس (بی ایڈ اور بی ٹیک (کمپیوٹر سائنس)) اور پیشہ ورانہ ڈپلوما (ایلمنٹری ایجوکیشن (ڈی ایل ایڈ) و نیز پالی ٹیکنک کورسس سیول انجینئرنگ، کمپیوٹر سائنس انجینئرنگ، الیکٹرانکس اینڈ کمیونی کیشن انجینئرنگ اور انفارمیشن ٹکنالوجی میکانیکل، الیکٹریکل و الیکٹرانکس، اپیرل و آٹو موبائیل انجینئرنگ شامل ہیں۔ انٹرنس کے کورسس کی آخری تاریخ یکم رمئی ہے۔

ڈاکٹر ایم اے سکندر، رجسٹرار کے جاری کردہ اعلامیہ کے بموجب ایسے کورسز جن میں داخلہ میرٹ کی اساس پر دیا جارہا ہے ان کی آخری تاریخ ۳۰ رجون مقرر ہے۔ علاوہ ازیں لیٹرل انٹری کے تحت بی ٹیک اور پالی ٹیکنیک میں اہل طلبہ کو راست داخلے دیئے جائیں گے۔ پی جی ڈپلوما ان ریٹیل مینجمنٹ اور جز وقتی ڈپلوما پروگرام میں (اردو، ہندی، عربی، فارسی اور اسلامک اسٹڈیز، تحسین غزل و اردو میں سرٹیفکیٹ کورس) بھی دستیاب ہیں۔ لکھنؤ کیمپس میں اردو، فارسی، انگریزی اور عربی کے بی اے، ایم اے اور پی ایچ ڈی پروگرام دستیاب ہیں۔ سری نگر کیمپس میں معاشیات، اسلامک اسٹڈیز، اردو اور انگریزی کا ایم اے اور اردو، انگریزی اور اسلامک اسٹڈیز کا پی ایچ ڈی پروگرام۔ تمام درخواست گزاروں کے لیے لازمی ہے کہ وہ کم از کم دسویں، بارہویں، ڈگری میں اردو میڈیم سے تعلیم حاصل کرچکے ہوں یا بحیثیت زبان یا مضمون، اردو کامیاب ہوں یا مصرحہ مدرسوں سے فارغ ہوں (مدرسوں کی فہرست ای - پراسپکٹس میں دی گئی ہے)۔

مانو کے حیدرآباد، لکھنو اور سری نگر کیمپس میں داخلہ اعلامیہ جاری

کالجس آف ٹیچر ایجوکیشن اور پالی ٹیکنک کا بھی احاطہ۔ ہیڈکوارٹر میں 2 نئے ووکیشنل کورس متعارف

حیدرآباد۔ 25 مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی (مانو) نے تعلیمی سال 2019-20 کیلئے حیدرآباد کیمپس اور دیگر سٹیلائٹ کیمپس کے علاوہ کالجس آف ٹیچر ایجوکیشن (سی ٹی ایز) اور پالی ٹیکنیکس کیلئے ریگولر کورسس میں داخلوں کا اعلان کردیا ہے۔ رواں سال ہیڈکوارٹر میں بیچلر آف ووکیشنل کورس کے تحت میڈیکل امیجنگ ٹکنالوجی اور میڈیکل لیباریٹری ٹکنالوجی کے دو نئے کورسس متعارف کئے گئے ہیں جن میں داخلہ میرٹ کی بنیاد ہوگا۔ پی ایچ ڈی اردو، انگریزی، ہندی، عربی، فارسی، مطالعات ترجمہ، مطالعات نسواں، نظم و نسق عامہ، سیاسیات، سوشل ورک، اسلامک اسٹڈیز، تاریخ، معاشیات، سماجیات، تعلیم، صحافت و ترسیل عامہ، مینجمنٹ، کامرس، ریاضی، طبیعات، کیمیا، نباتیات، حیوانیات، کمپیوٹر سائنس، ایس ای آئی پی میں داخلہ انٹرنس کے ذریعہ ہوگا۔ ایم بی اے، ایم سی اے، ایم ٹیک (کمپیوٹر سائنس) اور ایم ایڈ۔ بی ایڈ اور بی ٹیک (کمپیوٹر سائنس) اور پیشہ ورانہ ڈپلومہ (ایلمنٹری ایجوکیشن (ڈی ایل ایڈ) ونیز پالی ٹیکنک کورسس سیول انجینئرنگ، کمپیوٹر سائنس انجینئرنگ، الیکٹرانکس اینڈ کمیونیکیشن انجینئرنگ اور انفارمیشن ٹکنالوجی، میکانیکل، الیکٹریکل و الیکٹرانکس، اپیرل و آٹوموبائیل انجینئرنگ کا داخلہ امتحان ہوگا۔ انٹرنس کورسس کی آخری تاریخ یکم مئی ہے۔ ڈاکٹر ایم اے سکندر، رجسٹرار کے جاری کردہ اعلامیہ کے بموجب ایسے کورسس جن [illegible] میرٹ کی اساس پر دیا جارہا ہے ان کی آخری تاریخ 30 جون مقرر کی گئی ہے۔ لیٹرل انٹری کے تحت بی ٹیک اور پالی ٹیکنیک میں اہل طلبہ کو راست داخلے دیئے جائیں گے۔ پوسٹ گریجویٹ کورسس اردو، انگریزی، ہندی، عربی، مطالعات ترجمہ، فارسی، مطالعات نسواں، نظم و نسق عامہ، سیاسیات، سوشل ورک، اسلامک اسٹڈیز، تاریخ، معاشیات، سماجیات، صحافت و ترسیل عامہ، ایم کام اور ایم ایس سی (ریاضی)۔ انڈر گریجویٹ کورسس میں بی اے، بی اے (آنرس)، جے ایم سی، بی کام، بی ایس سی، (ریاضی، طبیعات، کیمیا۔ ایم پی سی)، بی ایس سی، مدارس کے فارغ طلبہ کیلئے داخلہ انڈر گریجویٹ (بی کام، بی ایس سی) اور پالی ٹیکنک (رابطہ) کورسس شامل ہیں۔ پی جی ڈپلومہ ان ریٹیل مینجمنٹ اور جز وقتی ڈپلومہ پروگرام میں (اردو، ہندی، عربی، فارسی اور اسلامک اسٹڈیز، تحسین غزل و اردو میں سرٹیفکیٹ کورس) بھی دستیاب ہیں۔ لکھنؤ کیمپس میں اردو، فارسی، انگریزی اور عربی کے بی اے، ایم اے اور پی ایچ ڈی پروگرام دستیاب ہیں۔ سری نگر کیمپس میں معاشیات، اسلامک اسٹڈیز، اردو اور انگریزی کا ایم اے اور اردو، انگریزی اور اسلامک اسٹڈیز کا پی ایچ ڈی پروگرام، کالجس آف ٹیچر ایجوکیشن بھوپال، سری نگر، دربھنگہ میں بی ایڈ، ایم ایڈ اور پی ایچ ڈی ان ایجوکیشن، کالجس آف ٹیچر ایجوکیشن آسنسول، اورنگ آباد، سنبھل، نوح اور بیدر میں بی ایڈ دستیاب ہے۔ پالی ٹیکنک کورسس میں سیول انجینئرنگ، کمپیوٹر سائنس انجینئرنگ، الیکٹرانکس اینڈ کمیونیکیشن انجینئرنگ کے ڈپلومہ دربھنگہ، بہار اور بنگلورو میں دستیاب ہیں جبکہ سیول انجینئرنگ، میکانیکل انجینئرنگ، الیکٹریکل اور الیکٹرانکس انجینئرنگ، اپیرل انجینئرنگ کڑپہ میں اور سیول انجینئرنگ، میکانیکل انجینئرنگ، الیکٹریکل اور الیکٹرانکس انجینئرنگ اور آٹوموبائل انجینئرنگ کٹک میں دستیاب رہیں گے۔ درخواستیں یونیورسٹی کے ویب سائٹ www.manuu.ac.in پر دستیاب ہے جو آن لائن ہی قبول کی جائیں گی۔

راشٹریہ سہارا 26 MAR 2019

اردو یونیورسٹی کے حیدرآباد، لکھنو اور سری نگر کیمپس میں داخلے کا اعلامیہ جاری

کالجس آف ٹیچر ایجوکیشن اور پالی ٹیکنکس کا بھی احاطہ، ہیڈکوارٹر میں 2 نئے ووکیشنل کورس متعارف

حیدرآباد (پریس ریلیز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے تعلیمی سال 2019-20 کیلئے مرکزی کیمپس حیدرآباد اور دیگر سٹیلائٹ کیمپس لکھنو و سری نگر کے علاوہ کالجس آف ٹیچر ایجوکیشن (سی ٹی ایز) اور پالی ٹیکنیکس کیلئے ریگولر کورس میں داخلوں کا اعلان کردیا ہے۔ رواں سال ہیڈکوارٹر میں بیچلر آف ووکیشنل کورس کے تحت میڈیکل امیجنگ ٹکنالوجی اور میڈیکل لیباریٹری ٹکنالوجی کے دو نئے کورس متعارف کئے گئے ہیں جن میں داخلہ میرٹ کی بنیاد پر دیا جائے گا۔ انٹرنس کے ذریعہ داخلہ دئے جانے والے کورسز میں پی ایچ ڈی اردو، انگریزی، ہندی، عربی، فارسی، مطالعات ترجمہ؛ مطالعات نسواں، نظم و نسق عامہ، سیاسیات، سوشل ورک، اسلامک اسٹڈیز، تاریخ، معاشیات، سماجیات؛ تعلیم؛ صحافت و ترسیل عامہ؛ مینجمنٹ، کامرس؛ ریاضی، طبیعات، کیمیا، نباتیات، حیوانیات؛ کمپیوٹر سائنس، ایس ای آئی پی شامل ہیں۔ ان کے علاوہ دیگر انٹرنس کی اساس کے کورسز میں پوسٹ گریجویٹ پروگرامس میں ایم بی اے؛ ایم سی اے، ایم ٹیک (کمپیوٹر سائنس) اور ایم ایڈ؛ انڈر گریجویٹ پروگرامس (بی ایڈ اور بی ٹیک (کمپیوٹر سائنس)) اور پیشہ ورانہ ڈپلوما (ایلمنٹری ایجوکیشن (ڈی ایل ایڈ) و نیز پالی ٹیکنک کورس سیول انجینئرنگ، کمپیوٹر سائنس انجینئرنگ، الیکٹرانکس اینڈ کمیونی کیشن انجینئرنگ اور انفارمیشن ٹکنالوجی میکانیکل، الیکٹریکل و الیکٹرانکس، اپیرل و آٹوموبائیل انجینئرنگ شامل ہیں۔ انٹرس کے کورسس کی آخری تاریخ یکم رمئی ہے۔ ڈاکٹر ایم اے سکندر، رجسٹرار کے جاری کردہ اعلامیہ کے بموجب ایسے کورسز جن میں داخلہ میرٹ کی اساس پر دیا جارہا ہے ان کی آخری تاریخ 30رجون مقرر ہے۔ اس میں پوسٹ گریجویٹ پروگرام (اردو، انگریزی، ہندی، عربی، مطالعات ترجمہ، فارسی؛ مطالعات نسواں، نظم و نسق عامہ، سیاسیات، سوشل ورک، اسلامک اسٹڈیز، تاریخ، معاشیات، سماجیات؛ صحافت و ترسیل عامہ؛ ایم کام اور ایم ایس سی (ریاضی))؛ انڈر گریجویٹ پروگرامس میں بی اے، بی اے (آنرس) ۔ جے ایم سی، بی کام، بی ایس سی (ریاضی، طبیعات، کیمیا۔ ایم پی سی)، بی ایس سیم، (ریاضی، طبیعات، کمپیوٹر سائنس، ایم پی سی ایس) اور بی ایس سی (حیاتی علوم – زیڈ بی سی)؛ مدارس کے فارغ طلبہ کیلئے برائے داخلہ انڈر گریجویٹ (بی کام/بی ایس سی) اور پالی ٹیکنک پروگرامس کے لیے برج (رابطہ) کورسز شامل ہیں۔ علاوہ ازیں لیٹرل انٹری کے تحت بی ٹیک اور پالی ٹیکنیک میں اہل طلبہ کو راست داخلے دئے جائیں گے۔ پی جی ڈپلوما ان ریٹیل مینجمنٹ اور جز وقتی ڈپلوما پروگرام میں (اردو، ہندی، عربی، فارسی اور اسلامک اسٹڈیز، تحسین غزل و اردو میں سرٹیفکیٹ کورس) بھی دستیاب ہیں۔ لکھنو کیمپس میں اردو، فارسی، انگریزی اور عربی کے بی اے، ایم اے اور پی ایچ ڈی پروگرام دستیاب ہیں۔ سری نگر کیمپس میں معاشیات، اسلامک اسٹڈیز، اردو اور انگریزی کا ایم اے اور اردو، انگریزی اور اسلامک اسٹڈیز کا پی ایچ ڈی پروگرام؛ کالجس آف ٹیچر ایجوکیشن بھوپال (مدھیہ پردیش)، سری نگر (جموں و کشمیر)، دربھنگہ (بہار) میں بی ایڈ، ایم ایڈ اور پی ایچ ڈی ان ایجوکیشن؛ کالجس آف ٹیچر ایجوکیشن آسنسول (مغربی بنگال)، اورنگ آباد (مہاراشٹرا)، سنبھل (اترپردیش)، نوح (ہریانہ) اور بیدر (کرناٹک) میں بی ایڈ دستیاب ہے۔ پالی ٹیکنیک کورسز میں سیول انجینئرنگ؛ کمپیوٹر سائنس انجینئرنگ، الیکٹرانکس اینڈ کمیونی کیشن انجینئرنگ کے ڈپلوما دربھنگہ۔ بہار اور بنگلورو۔ کرناٹک میں دستیاب ہیں۔ جبکہ سیول انجینئرنگ، میکانیکل انجینئرنگ، الیکٹریکل اور الیکٹرانکس انجینئرنگ، اپیرل انجینئرنگ؛ کڑپہ۔ آندھراپردیش میں اور سیول انجینئرنگ، میکانیکل انجینئرنگ، الیکٹریکل اور الیکٹرانکس انجینئرنگ اور آٹوموبائل انجینئرنگ؛ کٹک۔ اڈیشہ میں دستیاب رہیں گے۔ تمام درخواست گزاروں کیلئے لازمی ہے کہ وہ کم از کم دسویں/بارہویں/ڈگری میں اردو میڈیم سے تعلیم حاصل کرچکے ہوں یا بحیثیت زبان یا مضمون، اردو کامیاب ہوں یا مصرحہ مدرسوں سے فارغ ہوں (مدرسوں کی فہرست ای۔ پراسپکٹس میں دی گئی ہے)۔ تمام پروگراموں کا ذریعہ تعلیم اردو ہے۔ تمام پروگراموں میں داخلے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے صدر مرکز حیدرآباد پر دستیاب ہیں، الا یہ کہ علاحدہ تذکرہ کیا گیا ہو۔ درخواستیں یونیورسٹی ویب سائٹ www.manuu.ac.in پر دستیاب ہے اور صرف آن لائن ہی قبول کی جائیں گی۔ تفصیلات یا کسی وضاحت کیلئے نظامت داخلہ کو admissionsregular@manuu.edu.in پر ای میل کریں۔ ایس سی/ایس ٹی/او بی سی/معذور امیدواروں کے مختلف پروگراموں میں داخلے کیلئے تحفظات حکومت ہند کے ضوابط کے مطابق رہیں گے۔ یونیورسٹی میں ہاسٹل کی محدود گنجائش فراہم ہے۔

RJ

راشٹریہ سہارا

26 MAR 2019

اردو یونیورسٹی میں یوم تحفظِ آب کا انعقاد

حیدرآباد (پریس ریلیز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے این ایس ایس سیل کے زیر اہتمام یوم تحفظ آب منایا گیا۔ اس موقع پر پانی کے تحفظ کے موضوع پر پوسٹر وغیرہ کی بھی نمائش کی گئی۔ این ایس ایس والنٹیر س، طلبا و اسٹاف نے پانی کے تحفظ کا عہد بھی لیا۔ مانو این ایس ایس کو آرڈینیٹر پروفیسر محمد فریاد نے کہا کہ پانی کا تحفظ کسی ایک کی نہیں بلکہ ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ ہم سب کو اپنے اپنے حصے کی ذمہ داری نبھانی ہے۔ پانی کے زیادہ استعمال سے ہمیں بچنے کے ساتھ ساتھ اس کو صاف ستھرا بھی رکھنا ہے۔ موجودہ صورت حال میں پانی کے تعلق سے پوری دنیا میں تشویش ہے۔ بڑھتی آبادی اور اندھا دھند شہر کی ترقی سے قدرت کی اس عظیم ترین نعمت سے لوگ محروم ہورہے ہیں۔ اس مسئلہ کو ملحوظ رکھ کر اقوام متحدہ نے 22 / مارچ کو یوم تحفظ آب عالمی سطح پر منانے کا فیصلہ کیا۔ اس موقع پر بڑی تعداد میں این ایس ایس والینٹرس کے ساتھ ساتھ این ایس ایس آفیسر بھکشا پتی اور ڈاکٹر افسر علی موجود تھے۔

RS

سیاست

اردو یونیورسٹی میں یوم تحفظِ آب کا انعقاد

حیدرآباد، 25 / مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے این ایس ایس سیل کے زیر اہتمام یوم تحفظ آب منایا گیا۔ اس موقع پر پانی کے تحفظ کے موضوع پر پوسٹر وغیرہ کی بھی نمائش کی گئی۔ این ایس ایس والنٹیر س، طلبا و اسٹاف نے پانی کے تحفظ کا عہد بھی لیا۔ مانو این ایس ایس کوآرڈینیٹر پروفیسر محمد فریاد نے کہا کہ پانی کا تحفظ کسی ایک کی نہیں بلکہ ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ موجودہ صورت حال میں پانی کے تعلق سے پوری دنیا میں تشویش ہے۔ اس موقع پر بڑی تعداد میں این ایس ایس والینٹرس کے ساتھ ساتھ این ایس ایس آفیسر بھکشا پتی اور ڈاکٹر افسر علی موجود تھے۔

S

راشٹریہ سہارا

26 MAR 2019

شعبہ اسلامک اسٹڈیز مانو میں بزم تحقیق کے تحت ماہانہ علمی مذاکرہ

حیدرآباد (پریس ریلیز) اردو یونیورسٹی کے شعبہ اسلامک اسٹڈیز میں بزم تحقیق کے تحت ماہانہ علمی مذاکرہ کا انعقاد عمل میں آیا۔ پہلا مذاکرہ شعبہ کے اسکالر محمد عامر مجیبی نے ''قرآن اور ماحولیات'' کے عنوان سے پیش کیا جس میں انھوں نے بتایا کہ قرآن مجید میں ماحولیات سے متعلق بے شمار اصول موجود ہیں، جن پر غور وفکر کرنے کی دعوت دی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے لفظ 'فساد' کی بھی ماحولیات کے تناظر میں تشریح وتوضیح کی۔ انھوں نے موضوع سے متعلق چند سوالات اٹھائے جیسے قرآن کائنات کے تئیں کیا نظریہ رکھتا ہے؟ قرآن کائنات کے سلسلہ میں انسانوں میں کون سا جذبہ پیدا کرنا چاہتا ہے؟ قرآن کائنات کے تحفظ کے سلسلے میں کیا ہدایات فراہم کرتا ہے؟ انھوں نے مزید کہا کہ قرآنی آیات کے تناظر میں ان سوالات کے جوابات تلاش کرنے کی ضرورت ہے۔ دوسرا مذاکرہ شعبہ کے اسکالر مجتبیٰ فاروق نے ''علوم اسلامیہ میں خواتین کی خدمات (عصر حاضر کے خصوصی حوالہ سے)'' کے عنوان سے پیش کیا جس میں انھوں نے عصر حاضر کی 20 سے زائد خواتین اور ان کی علمی خدمات کا تعارف کرایا جن میں ڈاکٹر عائشہ بنت الشاطی، مریم جمیلہ، زینب الغزالی، نہال الزہادی، ڈاکٹر انگریٹ مانسن، ڈاکٹر زینب العلوانی وغیرہ شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دور حاضر کی خواتین نے اسلامی علوم کے مختلف میدانوں میں بہترین خدمات انجام دی ہیں۔ ان علوم میں قرآنیات، علوم الحدیث، علوم الفقہ کے علاوہ تاریخ، سیرت، تصوف اور دیگر سماجی موضوعات بھی شامل ہیں۔ صدر شعبہ پروفیسر محمد فہیم اختر ندوی نے اپنے صدارتی خطاب میں بزم تحقیق کے نگراں ڈاکٹر شکیل احمد (اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ) اور اسکالرس کو مبارک باد دی اور کہا کہ اسکالرس نے مذاکرہ کیلئے نہایت اہم موضوعات کا انتخاب کیا ہے جو وقت کی ضرورت ہیں۔ نیز ان موضوعات پر بہت ہی جامع اور واضح انداز میں گفتگو کی جن پر اس وقت تحقیق کی ضرورت ہے۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا اور نظامت کے فرائض شعبہ کے اسکالر عبدالرقیب نے انجام دیئے۔

RS

راشٹریہ سہارا

26 MAR 2019

اُردو یونیورسٹی میں شگفتہ جمال کواردو میں پی ایچ ڈی

حیدرآباد (پریس ریلیز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبۂ اردو کی اسکالر شگفتہ جمال انصاری دختر رحمت اللہ انصاری کو پی ایچ ڈی کی ڈگری کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے ڈاکٹر شمس الہدیٰ، اسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ اردو کی نگرانی میں اپنا مقالہ ''اردو کے مرد و خاتون ناول نگاروں کے ناولوں میں تصورِ عورت: ایک تقابلی مطالعہ 1980 تا 2010'' تحریر کیا تھا۔ بنارس (یوپی) سے تعلق رکھنے والی شگفتہ جمال جے آر ایف کامیاب ہیں اورانہوں نے مہاتما گاندھی کاشی ودیاپیٹھ سے بی اے اورایم اے کی تعلیم حاصل کی۔

سیاست

شگفتہ جمال کو پی ایچ ڈی کی ڈگری

حیدرآباد، 25رمارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے شگفتہ جمال انصاری دختر جناب رحمت اللہ انصاری کو پی ایچ ڈی کی ڈگری کا مستحق قرار دیا ہے۔انہوں نے ڈاکٹر شمس الہدیٰ، اسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ اردو کی نگرانی میں اپنا مقالہ ''اردو کے مرد و خاتون ناول نگاروں کے ناولوں میں تصورِ عورت: ایک تقابلی مطالعہ 1980 تا 2010'' تحریر کیا تھا۔ ک

Sakshi

'మనూ'లో ముగ్గురికి పీహెచ్‌డీ

రాయదుర్గం: మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో ముగ్గురు విద్యార్థులకు పీహెచ్‌డీని సోమవారం ప్రకటించారు. అరబిక్ డిపార్ట్‌మెంట్‌లో పరిశోధక విద్యార్థి అసీఫ్ లాయాక్ ' రోల్ ఆఫ్ అబుల్ హసన్ అలీ నడ్వీ ఇన్ డెవలపింగ్ ఇస్లామిక్ లిటరేచర్ ఇన్ ది అరబిక్ ల్యాంగ్వేజ్: యాన్ అనలైటికల్ స్టడీ' అనే అంశంపై అరబిక్ డిపార్ట్‌మెంట్ అసిస్టెంట్ ప్రొఫెసర్ డాక్టర్ జావిద్ నదీమ్‌నడ్వీ పర్యవేక్షణలో పీహెచ్‌డీ పూర్తి చేశారు.

షగుఫ్తాజమాల్‌కు...

ఉర్దూ డిపార్ట్‌మెంట్‌లో పరిశోధక విద్యార్థి షగుఫ్తాజమాల్ అన్సారీకి సోమవారం పీహెచ్‌డీని ప్రకటించారు. ఆమె 'ఉర్దూ కే మర్ద్-ఓ-ఖాతూన్ నావెల్ నీగ్రోన్ కే నావోలెన్ మే తస్సావుర్ ఔరత్:ఏక్ తఖబులి ముతలియా 1980-2010' అనే అంశంపై పీహెచ్‌డీ థీసిస్‌ను సమర్పించారు. ఆమె ఉర్దూ డిపార్ట్‌మెంట్‌లో అసోసియేట్ ప్రొఫెసర్ డాక్టర్ షంశుల్ హోడా పర్యవేక్షణలో పీహెచ్‌డీ పూర్తి చేశారు.

అసిఫ్‌లాయిక్.

షగుఫ్తాజమాల్

سیاست

آصف لئیق کو پی ایچ ڈی کی ڈگری

حیدرآباد، 25رمارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آصف لئیق ولد جناب لئیق احمد کو پی ایچ ڈی کی ڈگری کا مستحق قرار دیا ہے۔ انہوں نے ڈاکٹر جاوید ندیم ندوی، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ عربی کی نگرانی میں اپنا مقالہ ''عربی زبان میں اسلامک ادب کی ترویج میں مولانا ابوالحسن علی ندوی کا کردار: ایک تجزیاتی مطالعہ'' تحریر کیا تھا۔ S

راشٹریہ سہارا

اُردو یونیورسٹی میں آصف لئیق کوعربی میں پی ایچ ڈی

حیدرآباد (پریس ریلیز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبۂ عربی کے اسکالر آصف لئیق ولد لئیق احمد کو پی ایچ ڈی کی ڈگری کا اہل قرار دیا گیا ہے۔انہوں نے ڈاکٹر جاوید ندیم ندوی، اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ عربی کی نگرانی میں اپنا مقالہ ''عربی زبان میں اسلامک ادب کی ترویج میں مولانا ابوالحسن علی ندوی کا کردار: ایک تجزیاتی مطالعہ'' تحریر کیا تھا۔ ڈاکٹر آصف لئیق ندوی نے ایم اورایم فل عربی بھی مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی سے مکمل کیا۔ ریاست بہار سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹر لئیق یوجی سی کے NET -GRF میں بھی کامیابی حاصل کرچکے ہیں۔

RS